روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 5 جنوری 2006ء 4 ذوالحج 1426 ہجری 5 صلح 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 4

اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ میرے سب اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دے۔ اور مخفی اور ظاہری گناہ بھی۔ اور وہ گناہ بھی جو تو مجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہے معاف کر دے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب قول النبی اللّٰھم اغفرلی حدیث نمبر:5919)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہت سے آدمی اس دنیا میں ایسے ہیں کہ ان کی زندگی ایک اندھے آدمی کی سی ہے کیونکہ وہ اس بات پر کوئی اطلاع ہی نہیں رکھتے کہ وہ گناہ کرتے ہیں یا گناہ کسے کہتے ہیں عوام تو عوام بہت سے عالموں فاضلوں کو بھی پتہ نہیں کہ وہ گناہ کر رہے ہیں حالانکہ وہ بعض گناہوں میں مبتلا ہوتے ہیں اور کرتے رہتے ہیں۔ گناہوں کا علم جب تک نہ ہو اور پھر انسان ان سے بچنے کی فکر نہ کرے تو اس زندگی سے کوئی فائدہ نہ اس کو ہوتا ہے اور نہ دوسروں کو۔ خواہ سو برس کی عمر بھی کیوں نہ ہو جاوے لیکن جب انسان گناہ پر اطلاع پالے اور ان سے بچے تو وہ زندگی مفید زندگی ہوتی ہے مگر یہ ممکن نہیں ہے جب تک انسان مجاہدہ نہ کرے اور اپنے حالات اور اخلاق کو ٹٹولتا نہ رہے کیونکہ بہت سے گناہ اخلاقی ہوتے ہیں جیسے غصہ، غضب، کینہ، جوش، ریا، تکبر، حسد وغیرہ یہ سب بداخلاقیاں ہیں جو انسان کو جہنم تک پہنچا دیتی ہیں۔ انہی میں سے ایک گناہ جس کا نام تکبر ہے شیطان نے کیا تھا۔ یہ بھی ایک بدخلقی ہی تھی۔ جیسے لکھا ہے ابٰــــی واستکبر (۔) اور پھر اس کا نتیجہ کیا ہوا وہ مردود خلائق ٹھہرا۔ اور ہمیشہ کیلئے لعنتی ہوا۔ مگر یاد رکھو کہ یہ تکبر صرف شیطان ہی میں نہیں ہے بلکہ بہت ہیں جو اپنے غریب بھائیوں پر تکبر کرتے ہیں اور اس طرح پر بہت سی نیکیوں سے محروم رہ جاتے ہیں اور یہ تکبر کئی طرح پر ہوتا ہے کبھی دولت کے سبب سے، کبھی علم کے سبب سے کبھی حسن کے سبب سے اور کبھی نسب کے سبب سے، غرض مختلف صورتوں سے تکبر کرتے ہیں اور اس کا نتیجہ وہی محرومی ہے اور اسی طرح پر بہت سے برے خلق ہوتے ہیں جن کا انسان کو کوئی علم نہیں ہوتا اس لئے کہ وہ کبھی ان پر غور نہیں کرتا اور نہ فکر کرتا ہے۔ انہیں بداخلاقیوں میں سے ایک غصہ بھی ہے۔ جب انسان اس بداخلاقی میں مبتلا ہوتا ہے تو وہ دیکھے کہ اس کی نوبت کہاں تک پہنچ جاتی ہے وہ ایک دیوانہ کی طرح ہوتا ہے اس وقت جو اس کے منہ میں آتا ہے کہہ گزرتا ہے اور گالی وغیرہ کی کوئی پروا نہیں کرتا۔ اب دیکھو کہ اسی ایک بداخلاقی کے نتائج کیسے خطرناک ہو جاتے ہیں۔ پھر ایسا ہی ایک حسد ہے کہ انسان کسی کی حالت یا مال و دولت کو دیکھ کر کڑھتا اور جلتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کے پاس نہ رہے اس سے بجز اس کے کہ وہ اپنی اخلاقی قوتوں کا خون کرتا ہے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ پھر ایک بداخلاقی بخل کی ہے۔ باوجودیکہ خداتعالیٰ نے اس کو مقدرت دی ہے مگر یہ انسانوں پر رحم نہیں کرتا۔ ہمسایہ خواہ ننگا ہو بھوکا ہو مگر اس کو اس پر رحم نہیں آتا (۔) حقوق کی پروا نہیں کرتا۔ وہ بجز اس کے کہ دنیا میں مال و دولت جمع کرتا رہے اور کوئی کام دوسروں کی ہمدردی اور آرام کے لئے نہیں رکھتا۔ حالانکہ اگر وہ چاہتا اور کوشش کرتا تو اپنے قویٰ اور دولت سے دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتا تھا۔ مگر وہ اس بات کی فکر نہیں کرتا۔

غرضیکہ طرح طرح کے گناہ ہیں جن سے بچنا ضروری ہے۔ یہ تو موٹے موٹے گناہ ہیں جن کو گناہ ہی نہیں سمجھتا پھر زنا، چوری، خون وغیرہ بھی بڑے بڑے گناہ ہیں اور ہر قسم کے گناہوں سے بچنا چاہئے۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 608)

حضور انور کے قادیان سے جمعہ و عید کے خطبات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 6و13جنوری 2006ء کے خطبات جمعہ قادیان میں ارشاد فرمائیں گے جو کہ پاکستانی وقت کے مطابق حسب سابق 12:45 بجے ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کئے جائیں گے۔ اسی طرح حضور انور کا خطبہ عیدالاضحیٰ مورخہ 11 جنوری 2006ء کو پاکستانی وقت کے مطابق 9:30 بجے صبح ایم ٹی اے پر قادیان سے براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب مطلع رہیں اور استفادہ فرمائیں۔

قرب کا میدان خالی ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا‘‘۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 308)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر

قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں خواہش مند حضرات اپنے ٹینڈر دستی یا بذریعہ ڈاک دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ میں مورخہ 7 جنوری 2006ء تک جمع کرا دیں ٹینڈر 8 جنوری 2006ء شام چھ بجے تمام ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ (صدر عمومی)

زیارت بہشتی مقبرہ

زیارتِ شہرِ رفتگاں ہے بہشت زاروں کے درمیاں ہے
عجیب ماحول کا سماں ہے نہ نغمہ ہے نہ کوئی فغاں ہے
مسیح و مہدی کی یاد آئی تو ''چاردیواری'' کھینچ لائی
میانِ حسن اور دلربائی دلوں کی ہے عرش تک رسائی
روش روش پر تو زندگی ہے مگر محیط ایک خامشی ہے
ہر ایک لوحِ مزار پر اک سنی ہوئی داستاں لکھی ہے
یہ داستاں کہہ رہی ہے مجھ سے کہ ہم بھی تم بھی تو آشنا تھے
ذرا قدم روک لو یہاں بھی ادا ہوں دو بول بھی دعا کے
میں چھوڑ کر ان کو کیسے جاؤں میں کیسے آگے قدم اٹھاؤں
یہ لوگ عناں گیر ہیں مگر میں یہ سارے پیاروں کو کیا بتاؤں

عجیب سا دل کا ماجرا ہے
یہ دل کہ جذبات کا ہے مدفن
کہاں سے گزروں کہاں رکوں میں
نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن
مرے زمانے کے لوگ تھے یہ
رفیق گزری مسافتوں کے
قدم قدم پر پکارتے ہیں
مزار اگلی محبتوں کے

عبدالمنان ناہیدؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ارشاد مہدی ورک صاحب تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و رحم سے خاکسار کے بیٹے مکرم استفاد مہدی ورک صاحب لندن کو مورخہ 7/ اکتوبر 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جو کہ خاکسار کا پہلا پوتا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتصار احمد عطا فرمایا ہے جو کہ مکرم چوہدری محمد خان ورک صاحب مرحوم سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ اور چوہدری ناصر احمد صاحب ذیلدار آف دولم کاہلواں ضلع سیالکوٹ کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی اور برکت والی لمبی زندگی عطا فرماوے۔ اور والدین کیلئے قرۃ العین ہو۔ آمین

اعلان داخلہ

پنجاب یونیورسٹی سینٹر فار کلینیکل سائیکالوجی لاہور نے ایڈوانس ڈپلومہ ان کلینیکل سائیکالوجی میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 19 جنوری 2006ء ہے جبکہ تحریری امتحان 26 جنوری 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ یکم جنوری 2006ء ملاحظہ کریں۔

لاہور یونیورسٹی نے درج ذیل فیلڈز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) الیکٹریکل انجینئر نگ (ii) کمپیوٹر سائنس اینڈ آئی ٹی (iii) مالیکیولر بیالوجی اینڈ بائیو ٹیکنالوجی (iv) ڈاکٹر آف فارمیسی، ایم فل ان فارمیسی (v) مینجمنٹ سائنسز، میتھ میٹکل سائنسز، انگلش لینگویجز اینڈ لٹریچر۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 21 جنوری 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ یکم جنوری 2006ء ملاحظہ کریں۔

Gift یونیورسٹی گوجرانوالہ نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس سی بزنس ایڈ منسٹریشن (ii) بی ایس سی اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس (iii) بی ایس سی کمپیوٹر سائنس (iv) ایم ایس سی اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس (v) ایم اے انگلش (لینگویج اینڈ لٹریچر) مزید معلومات کیلئے اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔

PH:055-111-900-100, 055-3892989

سپرئیر یونیورسٹی فیروز پور روڈ لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم بی اے (ii) ماسٹر ان ماس کمیونیکیشن مینجمنٹ، ایم ایس سی (اکنامکس) ایم کام ہمراہ ACCA، بی بی اے (آنرز)، بیچلر ان ایوی ایشن مینجمنٹ، بی اے ہمراہ Law۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ یکم جنوری 2006ء ملاحظہ کریں یا اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔ UAN= 111-000-078

(نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔ طلباء فوری رابطہ کریں۔

(1) آٹو مکینک AM-8 (2) آٹو الیکٹریشن (3) جنرل الیکٹریشن (4) وڈ ورک ww-2 (5) ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ

کلاسز 10 فروری 2006ء سے شروع ہونگی۔

اوقات کار 8:00 بجے صبح تا 12:30 بجے دوپہر۔

داخلہ فارم ادارہ ہذا سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ جنہیں پر کرنے کے بعد بمعہ 4 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر، شناختی کارڈ کی کاپی، تعلیمی دستاویزات کے ساتھ صدر صاحب حلقہ سے تصدیق کروا کر مورخہ 30 جنوری 2006ء تک ادارہ ہذا میں جمع کروادیں۔ بعد میں موصول ہونے والی اور نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(ڈائریکٹر دارالصناعۃ)

درخواست دعا

مکرم رانا عبدالقدیر طاہر صاحب صدر جماعت احمدیہ اسٹیٹ نبی سر روڈ سندھ تحریر کرتے ہیں خاکسار کی چھ ماہ پہلے اچانک درخت گرنے سے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی اور شدید چوٹیں آئی تھیں۔ خدا کے فضل سے ہڈی جڑ گئی ہے اور بیساکھیوں کے سہارے چلنا شروع کیا ہے احباب جماعت سے مزید دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد جج صاحب نمائندہ مینیجر توسیع اشاعت الفضل چندہ جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت اور خصوصاً عہدیداران سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ بھارت

2

سپیکر نیشنل اسمبلی سے ملاقات، تاریخی مقامات کی سیر اور پریس کانفرنس

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

12 دسمبر 2005ء

صبح چھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی دہلی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سپیکر نیشنل اسمبلی سے ملاقات

صبح نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سپیکر لوک سبھا (نیشنل اسمبلی) Hon. Samnath Chatter Jee کی دعوت پر ان سے ملنے سپیکر ہاؤس تشریف لے گئے۔ نو بجکر بچپن منٹ پر حضور انور سپیکر ہاؤس پہنچے، جہاں سپیکر نیشنل اسمبلی پہلے سے ہی حضور انور کے منتظر تھے۔ موصوف نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

حضور انور نے سپیکر سے گفتگو فرمائی۔ سپیکر نے کہا کہ آپ کا پیغام ''محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں'' یہ ایک یونیورسل پیغام ہے۔ ہم سب کو اختیار کرنا چاہئے اور اس پر عمل بھی کرنا چاہئے۔ اگر لوگ آپ کے پیغام پر عمل کرنا شروع کر دیں تو معاشرہ سے فساد ختم ہو جائے۔

سپیکر نے بتایا کہ اس نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب "Response to the..... Contemporary Issue" پڑھی ہوئی ہے۔ بہت اچھی تعلیم ہے۔ اس تعلیم کو پھیلانا چاہئے اور لوگوں کو اس پر عمل بھی کرنا چاہئے۔ ہر مذہب کے بارہ میں بات ہوئی کہ ہر ایک کا اپنا اپنا عقیدہ ہے۔ ہر ایک کو چاہئے کہ دوسرے کے مذہب کا احترام کرے۔ مذہب کی وجہ سے کوئی اختلاف آپس میں نہیں ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا آپ اپنی اس کھلی سوچ کی وجہ سے ہی اسمبلی کے سپیکر منتخب ہوئے ہیں۔ ایسے ہی لیڈروں کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے سپیکر کو شیلڈ پیش کی۔ سپیکر نے بتایا کہ اسمبلی میں ایک نمائش تیار کی جا رہی ہے وہ اس شیلڈ کو نمائش میں رکھیں گے۔

بہت اچھے خوشگوار ماحول میں یہ ملاقات 15 منٹ تک جاری رہی۔ سپیکر کی طرف سے حضور انور اور وفد کے ممبران کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔ آخر پر سپیکر حضور انور کو گاڑی کے دروازہ تک چھوڑنے آئے۔

قطب مینار اور مسجد قوت الاسلام کی سیر

پروگرام کے مطابق یہاں سے روانہ ہو کر ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قطب مینار دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ پولیس کی سیکیورٹی ٹیم ساتھ تھی۔ حضور انور نے قطب مینار اور مسجد قوت الاسلام کے مختلف حصے دیکھے۔ گائیڈ نے ساتھ ساتھ مختلف تاریخی معلومات پہنچائیں۔ حضور انور خود بھی مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔

قطب مینار کا شمار دنیا کے عجائبات میں ہوتا ہے۔ دراصل یہ مسجد قوت الاسلام کا ایک مینار تھا جس کے سات درجے تھے۔ اب صرف پانچ درجے ہیں۔ چھٹا درجہ اتار کر نیچے رکھ دیا گیا۔ ساتویں کا کوئی پتہ نہیں۔ یہ 238 فٹ اونچا مینار سرخ رنگ کے پتھر سے بنا ہوا ہے۔ ہر درجے میں قرآنی آیات بیلوں کی شکل میں کندہ کی گئی ہیں۔ چھٹا درجہ جو نیچے رکھا ہوا ہے اس کی بلندی 17 فٹ ہے۔ مینار کا گھیرا نیچے سے 150 فٹ ہے اور پانچویں درجے کے اوپر سے 30 فٹ ہے۔ اس میں اوپر جانے کے لئے 278 سیڑھیاں ہیں۔

قطب الدین ایبک نے اسے دہلی کی اسلامی فتح کی یادگار کے طور پر نیز دن میں پانچ وقت اذان کی منادی کرنے کے لئے تعمیر کروایا تھا۔ اس کی تعمیر 1191ء میں شروع ہوئی اور اس کی تعمیر اس کے جانشین شمس الدین التمش کے زمانہ میں مکمل ہوئی۔

مسجد قوت الاسلام جس کا یہ مینار ہے۔ دہلی کی پہلی مسجد ہے جو مسلمان حکمرانوں نے تعمیر کی۔ مسجد کے صحن میں لوہے کا ایک ستون ہے جو 720 میٹر اونچا ہے۔ سینکڑوں سال گزرنے کے باوجود اس لوہے کے ستون کو ابھی تک زنگ نہیں لگا۔

مسجد قوت الاسلام میں باہر سے داخل ہونے کے لئے بہت بڑے ڈیوڑھی کی شکل کے دروازے ہیں۔ اور دروازوں سے گزرنے والا یہ راستہ ڈیوڑھی ہی اتنی بڑی ہے کہ پچاس سے زائد آدمی صرف اس دروازہ میں ہی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اس سے مسجد کی شان و شوکت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کتنی بڑی اور عظیم الشان مسجد بنائی گئی تھی جو اب کھنڈرات کی شکل میں موجود ہے۔

حضور انور نے مسجد کے یہ دروازے اور دیگر حصے دیکھے اور تصاویر بھی بنائیں۔ قطب مینار کے وزٹ کے بعد گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مزار پر دعا کے لئے تشریف لے گئے۔

حضرت خواجہ بختیار کاکی صاحب 569ھ میں عراق میں اوش کے مقام پر پیدا ہوئے۔ 587ھ میں بغداد سے اجمیر ہندوستان آئے اور پھر کچھ عرصہ بعد دہلی میں مقیم ہوگئے۔

اللہ تعالیٰ کی ایک خاص تقدیر

1905ء میں جب حضرت اقدس مسیح موعود دہلی کے سفر پر تشریف لے گئے تو دہلی میں اپنے قیام کے دوران اولیاء اللہ کی قبروں پر بھی تشریف لے گئے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ''ہم تو بختیار کاکی، نظام الدین صاحب اولیاء، حضرت شاہ ولی اللہ صاحب وغیرہ اصحاب کی قبروں پر جانا چاہتے ہیں۔ دہلی کے یہ لوگ جو سطح زمین کے اوپر ہیں نہ ملاقات کرتے ہیں اور نہ ملاقات کے قابل ہیں۔ اس لئے جو اہل دل لوگ ان میں سے گزر چکے ہیں اور زمین کے اندر مدفون ہیں ان سے ہی ہم ملاقات کرلیں تا کہ بدوں ملاقات تو واپس نہ جائیں۔ میں ان بزرگوں کی کرامت سمجھتا ہوں کہ انہوں نے قسی القلب لوگوں کے درمیان بسر کی۔ اس شہر میں ہمارے حصہ میں ابھی وہ قبولیت نہیں آئی جو ان لوگوں کو نصیب ہوئی''۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 499)

پھر یکم نومبر 1905ء کو حضرت اقدس مسیح موعود نے حضرت بختیار کاکی کے مزار پر دعا کی اور دعا کو لمبا کیا۔ واپس آتے ہوئے راستہ میں حضور نے فرمایا:

''بعض مقامات نزول برکات کے ہوتے ہیں اور یہ بزرگ چونکہ اولیاء اللہ تھے۔ اس واسطے ہم ان کے مزار پر گئے۔ ان کے واسطے بھی ہم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اپنے واسطے بھی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی اور دیگر بہت دعائیں کیں لیکن یہ دو چار بزرگوں کے مقامات تھے جو جلد ختم ہوگئے اور دہلی کے لوگ تو سخت دل ہیں۔ یہی خیال تھا کہ واپس آتے ہوئے گاڑی میں بیٹھے ہوئے الہام ہوا دست تو دعائے تو ترحم زخدا،

حضرت اقدس مسیح موعود نے دعا کے علاوہ مزار کے باہر بیٹھے لوگوں میں رقم بھی تقسیم فرمائی تھی۔

اللہ تعالیٰ کی تقدیر دیکھئے کہ آج ٹھیک سو سال بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دہلی میں قیام کے دوران حضرت بختیار کاکی کی قبر پر دعا کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور نے 100 سے زائد کی تعداد میں مزار کے باہر بیٹھے فقیروں، ناداروں اور غرباء میں رقم تقسیم فرمائی۔ ہندوستان روانہ ہونے سے قبل اس مزار پر جانے کا کوئی ایسا پروگرام نہیں تھا۔ بعد میں جماعت نے چند جگہیں سیر کے لئے تجویز کیں جس میں انہوں نے حضرت بختیار کاکی کے مزار کو بھی شامل کیا اور حضور انور یہاں دعا کے لئے تشریف لے گئے۔ دعا کر کے واپس آنے کے بعد تک بھی ہرگز اس بات کا علم نہیں تھا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے جو دہلی کا سفر اختیار کیا تھا اور اس سفر میں بعض اولیاء کی قبروں پر دعا کے لئے تشریف لے گئے تھے وہ سفر 1905ء میں تھا۔ یہ ہرگز اتفاق نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی خاص تقدیر ہے جس کے تحت ٹھیک سو سال بعد ایسا واقعہ ہوا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ اس شہر (دہلی) میں ہمارے حصہ میں ابھی وہ قبولیت نہیں آئی جو ان لوگوں (اولیاء اللہ) کو نصیب ہوئی۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دہلی میں بڑی مستعد اور فعال جماعت قائم ہے۔ دو منزلہ بیت الہادی تعمیر ہو چکی ہے۔ ایک وسیع و عریض مشن ہاؤس موجود ہے۔ حکومتی لیول پر جماعت کا تعارف ہے۔ ملکی انتظامیہ نے حضور انور کو سیکیورٹی کی سہولیات مہیا کی ہیں اور سیکیورٹی کا ایک دستہ ساتھ دیا ہے جو سفر میں ہر وقت ساتھ رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں جماعت دن بدن ترقی کر رہی ہے۔ الحمدللہ

قلعہ تغلق آباد کی سیر

حضرت بختیار کاکی کی قبر پر دعا کے بعد یہاں سے گیارہ بجکر بچپن منٹ پر قلعہ تغلق آباد کے وزٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ بارہ بجکر بیس منٹ پر حضور انور قلعہ تغلق آباد پہنچے۔ یہاں بھی گائیڈ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو قلعہ کے مختلف حصے دکھائے اور ساتھ ساتھ مختلف جگہوں کا تعارف کرایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی گائیڈ سے بعض امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

قطب مینار سے آٹھ کلومیٹر کے فاصلہ پر تغلق آباد کا شہر غیاث الدین نے 1321ء اور 1325ء کے درمیان آباد کیا تھا اور اسی کے خاندان کے نام سے موسوم کیا گیا۔ تغلق آباد کے قلعہ کو دس سے پندرہ میٹر اونچی فصیلوں نے گھیرا ہوا ہے۔ جن میں 13 دروازے ہیں۔ ساڑھے چھ میٹر چوڑی دیوار نہایت عمدگی سے تعمیر شدہ اور بے حد مضبوط ہے۔ تغلق آباد اپنی تمام تر بربادیوں کے باوجود دہلی کا سب سے عظیم ترین اور پر ہیبت قلعہ گردانا جاتا ہے۔ اس کے بلند فصیلوں، دو منزلہ برجوں اور عظیم الشان میناروں کے درمیان عظیم محلات اور شاندار مسجدیں اور بڑے بڑے عظیم ہال واقع تھے۔ زیر زمین ایک مینا بازار بھی تھا۔ جس کی دکانیں اب تک موجود ہیں۔

حضور انور اس قلعہ کی ایک سب سے بلند جگہ پر تشریف لے گئے اور وہاں سے دہلی شہر کا نظارہ بھی فرمایا اور تصاویر بھی بنائیں۔

اس قلعہ کے وزٹ کے بعد ایک بجے حضور انور

ایدہ اللہ تعالیٰ واپس بیت الہادی دہلی پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سوا ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الہادی دہلی تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مقبرہ ہمایوں دہلی کی سیر

پروگرام کے مطابق تین بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بعض مزید مقامات کے وزٹ کے لئے روانہ ہوئے اور تین بجکر پچاس منٹ پر ''مقبرہ ہمایوں'' پہنچے۔

مقبرہ ہمایوں دہلی کی ایک نہایت عالی شان عمارت ہے جو بستی نظام الدین کے قریب واقع ہے۔ ہمایوں کا یہ مقبرہ ایک دوہرے چبوترے پر ہے اور نہایت عمدہ سنگ مرمر کا بنا ہوا ہے۔ عین وسط کے کمرے میں ہمایوں کی قبر ہے۔ ہمایوں کی بیگم حمیدہ بانو کی قبر بھی اسی مقبرہ میں ہے۔ یہ پورا مقبرہ ایک باغ کے اندر ہے۔ اردگرد بلند فصیل تھی۔

اسی مقبرہ میں تیموری خاندان کے متعدد بادشاہ اور شہزادے دفن ہوتے رہے ہیں۔ یہ مقبرہ مغلوں کی فن تعمیر کا پہلا نمونہ ہے۔ 1556ء میں اس کی تعمیر شروع ہوئی اور اس میں برج پہلی مرتبہ بنائے گئے۔

اس مقبرہ کا آخری قابل ذکر واقعہ ہے کہ بہادر شاہ ظفر لال قلعہ سے نکل کر اسی میں جا بیٹھا تھا اور یہیں سے گرفتار کر کے قیدی کی حیثیت سے لال قلعہ لے جایا گیا تھا۔

گائیڈ نے اس قلعے میں حضور انور کو وہ کمرہ بھی دکھایا جہاں بہادر شاہ ظفر کو قید کیا گیا تھا۔ حضور انور نے اس مقبرہ کے مختلف حصے دیکھے اور تصاویر بنائیں۔

ہمایوں کے مقبرہ کے بیرونی حصہ میں پارک کے اندر عیسیٰ خان نیازی کا مقبرہ ہے جو شیر شاہ سوری کے زمانہ میں تعمیر ہوا۔ حضور انور اس مقبرہ کے بیرونی دروازہ پر تشریف لے گئے اور تصاویر بنائیں۔

ہمایوں کے مقبرہ کے وزٹ کے بعد حضور انور نے اپنا نام لکھنے کے بعد وزیٹر بک پر لکھا کہ بہت خوبصورتی کے ساتھ اس کو Mantain کیا گیا ہے اور اپنے دستخط ثبت فرمائے۔ اس مقبرہ کے بیرونی لان میں مقامی جماعت نے چائے، کافی وغیرہ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ یہاں کچھ دیر قیام کے بعد پانچ بجکر چالیس منٹ پر واپس مشن ہاؤس دہلی پہنچے۔ جہاں پروگرام کے مطابق فیملی اور انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

ملاقاتیں

آج سات مختلف صوبوں آندھرا پردیش، یوپی، بنگال، ہریانہ، کیرالہ، تامل ناڈو اور کشمیر سے تعلق رکھنے والی 14 جماعتوں حیدر آباد، علی گڑھ، کانپور، دہلی، کلکتہ، Meerut، Chennai، Karnal، Rishi Nagar، کالیکٹ، Jind، Bass، ملک پور اور Lone کی 10 فیملیز کے 84 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بھی بنائیں۔

آج ملاقاتوں میں لاہور پاکستان سے آنے والے دوست بھی شامل تھے۔ آج ملاقات کرنے والوں میں آندھرا پردیش، کیرالہ، تامل ناڈو اور کلکتہ سے آنے والی فیملیز ڈیڑھ ہزار کلومیٹر سے لے کر تین ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے پہنچیں۔ ہندوستان میں یہ لمبے سفر اتنے آسان نہیں ہیں بلکہ بہت مشکلات اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حضور انور سے ملاقات کرنے والی فیملیز کئی کئی دن کا سفر کر کے ملاقات کے لئے پہنچتی ہیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا سات بجے تک جاری رہا۔ ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الہادی دہلی میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

13 دسمبر 2005ء

صبح چھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی دہلی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آگرہ روانگی

آج پروگرام کے مطابق دہلی سے آگرہ (Agra) کے لئے روانگی تھی۔ صبح پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی اس کے بعد قافلہ آگرہ کے لئے روانہ ہوا۔ آگرہ کا شہر صوبہ اتر پردیش (U.P) میں واقع ہے۔ دہلی اور صوبہ اتر پردیش کے درمیان صوبہ ہریانہ (Haryana) ہے۔ دہلی سے روانہ ہونے کے بعد جلد ہی موٹروے صوبہ ہریانہ میں داخل ہوگئی۔ 110 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد راستہ میں Hodal کے مقام پر Rajasthan Motel میں قریباً ایک گھنٹہ کے لئے رکے۔ پروگرام کے مطابق جماعت نے یہاں ناشتہ کا انتظام کیا تھا۔ یہاں سے دس بجکر پچیس منٹ پر آگرا کے لئے روانگی ہوئی۔ ایک کلومیٹر کے سفر کے بعد صوبہ اتر پردیش کی سرحد آگئی۔

دوران سفر راستہ میں Mathura شہر سے گزرے۔ حضرت کرشن جی علیہ السلام کی پیدائش اسی شہر کی ہے۔ یہاں ان کے نام پر مندر بنے ہوئے ہیں۔ راستہ میں ایک مقام پر کچھ دیر کے لئے رکے پھر سفر جاری رہا۔ ایک بجکر پچاس منٹ پر آگرہ پہنچے۔ صوبہ اتر پردیش کی حکومتی انتظامیہ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو VIP پروٹوکول دیا گیا۔ صوبہ اتر پردیش میں حضور انور یہاں کی گورنمنٹ انتظامیہ کے مہمان تھے۔

آگرہ پہنچنے سے قبل چند کلومیٹر پہلے سکندرہ کا علاقہ آتا ہے جہاں مغلیہ حکمران جلال الدین اکبر کا مقبرہ ہے۔ سکندرہ میں حکومت یوپی کی تین گاڑیوں نے حضور انور کو Receive کیا اور پروٹوکول آفیسرز اور سکیورٹی کے افراد پر مشتمل یہ گاڑیاں حضور انور کے ساتھ رہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو VIP گیسٹ کے طور پر پورا اعزاز دیا گیا۔

تاج محل کی سیر

تاج محل آگرہ سے ایک کلومیٹر پہلے حضور انور کا قافلہ رکا جہاں پروٹوکول آفیسر نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور یہاں سے ایک سپیشل VIP گاڑی میں حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو تاج محل کی Main Entrance تک پہنچایا گیا۔

تاج محل کو Pollution سے بچانے کے لئے اس کے اردگرد ایک کلومیٹر کے علاقہ میں پٹرول اور ڈیزل سے چلنے والی کوئی گاڑی نہیں جاسکتی۔ حکومت نے اس ایریا کے لئے بیٹری سے چلنے والی سپیشل بسیں چلائی ہیں۔ باقی قافلہ اور وفد کے ممبران ان بسوں کے ذریعہ وہاں پہنچے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ایک ایسی سپیشل گاڑی مہیا کی گئی جو صرف سربراہان مملکت اور دیگر VIP شخصیات کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تاج محل کے مختلف حصے دیکھے اور مختلف جگہوں سے تصاویر بھی بنوائیں۔

آگرہ شہر میں دریائے جمنا کے کنارے پر مقبرہ (تاج محل) دنیا کی حسین ترین عمارت سمجھا جاتا ہے۔ مغل بادشاہ شاہجہان نے اپنی بیگم ملکہ ممتاز محل کی قبر پر اس کی تعمیر کا حکم صادر فرمایا تھا۔ اس کی تعمیر کا آغاز 1631ء میں ہوا اور اس کی تکمیل 1653ء میں ہوئی۔ مسلسل 22 سال تک 20 ہزار مزدور لگاتار کام کرتے رہے۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی وائٹ (سفید) ماربل کی بلڈنگ ہے۔ اس محل کے چاروں کونوں پر سفید سنگ مرمر کے مینارے ہیں۔ ہر مینارہ 245 فٹ اونچا ہے اور اس کی تعمیر اس طرح کی گئی ہے کہ ہر مینارہ باہر کی طرف دو ڈگری جھکا ہوا ہے۔ ایسا اس لئے کیا گیا ہے کہ اگر خدانخواستہ کسی وقت تاج محل کو زلزلہ کا سامنا کرنا پڑے تو یہ مینار محل کی عمارت پر نہ گریں بلکہ باہر کی طرف گریں۔

تاج محل چاردیواری کے اندر ایک باغ ہے جو فواروں اور سنگ مرمر کی روشنیوں سے مزین ہے۔ عمارت کا عکس ایک مستطیل حوض میں پڑتا ہے اور اس کے تین طرف گھنے سرو کھڑے ہیں۔ تاج محل کی عمارت 313 مربع فٹ کے چبوترے پر قائم ہے۔ یہ عمارت دیکھنے میں چاروں طرف سے ایک جیسی لگتی ہے۔ ہر طرف ایک بلند و بالا دروازہ ہے۔

سفید سنگ مرمر کی دیواروں کی بیرونی سطح میں قیمتی پتھر جڑے ہیں جن سے قرآنی کتبے، بیل بوٹے اور عربی طرز کے نقوش بنائے گئے ہیں اور اندرونی حسن کو عقیق یمانی اور رنگدار سنگ مرمر کے استعمال سے دوبالا کر دیا گیا ہے۔ موت کے بعد شاہجہان کو بھی اسی مقبرے میں دفن کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت قافلہ اور ساتھ آنے والے وفد کے ممبران کی تصاویر بنائیں اور پھر خود ممبران کے درمیان تشریف لے آئے اور وفد کو تصویر بنوانے کا شرف عطا فرمایا۔

تاج محل کے وزٹ کے بعد Taj View Hotel کے لئے روانگی ہوئی۔ تین بجکر بیس منٹ پر حضور انور ہوٹل پہنچے جہاں جماعت نے دوپہر کے قیام اور کھانے وغیرہ کا انتظام کیا تھا۔

پونے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی ہوٹل میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ہوٹل کے لاؤنج میں تشریف لے آئے جہاں حضور انور نے سکیورٹی پر متعین پولیس افسران سے گفتگو فرمائی اور انہیں مصافحہ اور تصویر بنوانے کا شرف بخشا۔

دنیا کے مختلف ممالک سے جو ٹورسٹ آگرہ میں تاج محل دیکھنے آتے ہیں وہ اس ہوٹل میں ٹھہرتے ہیں۔ جرمنی اور بعض دوسرے یورپین ممالک سے ٹورسٹ اس ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ حضور انور کا مبارک وجود ان کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔ یہ لوگ باری باری حضور انور کے قریب آتے اور حضور ان سے گفتگو فرماتے۔ بعضوں نے مصافحہ کا شرف بھی حاصل کیا اور حضور انور کے ساتھ تصویر بھی بنوائی۔

ہوٹل کے سٹاف کے سینئر ممبران نے بھی حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بھی بنوائی۔

جماعت احمدیہ آگرہ کے ممبران مرد و خواتین اور بچے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے اسی ہوٹل میں آئے۔ سبھی نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ احباب نے شرف مصافحہ حاصل کیا اور خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو اس جماعت کی طرف سے پھولوں کے گلدستے پیش کئے گئے۔ حضور انور نے احباب سے ان کا حال دریافت فرمایا۔ احباب جماعت نے تصاویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا کروائی اور یہاں سے واپس دہلی کے لئے روانگی ہوئی۔ دوران سفر راستہ میں Rajasthan Motel میں کچھ دیر کے لئے رک کر چائے وغیرہ پی گئی اور ہوٹل کے ایک ہال میں مغرب وعشاء کی نمازیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جمع کر کے پڑھائیں پھر یہاں سے دہلی کی طرف سفر جاری رہا۔ رات ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیہ بیت الہادی دہلی پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

14 دسمبر 2005ء

صبح چھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی دہلی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ہندوستان کی پانچ جماعتوں دہلی، امروہہ، کشمیر، کیرالہ اور یوپی کے 42 خاندانوں کے 223 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ شعبہ خدمت خلق کے 42 کارکنان اور جماعت دہلی کی انتظامیہ کے 110 کارکنان نے بھی حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہا۔

ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الہادی تشریف لے گئے جہاں کارکنان کا حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو ہوا۔ حضور انور نے سبھی کارکنان کو شرف مصافحہ بخشا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ لجنہ کے حصہ کی طرف تشریف لے گئے جہاں کارکنات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوائی۔ اس موقعہ پر بچیوں نے ترنم کے ساتھ کورس کی شکل میں دعائیہ نظمیں پڑھیں۔

پریس کانفرنس

پونے ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے جہاں پریس کانفرنس کا انعقاد ہوا۔

اس پریس کانفرنس میں میڈیا کے درج ذیل نمائندگان نے شرکت کی۔

1- نمائندہ Eenadu TV
2- Chief of Bureau Malayala Manorama
3- Chief of Bureau The Mathrubhumi
4- Chief of Bureau Aajkaal
5- Chief of Bureau Daily Thanthi
6- Chief of Bureau Deccan Herald
7- Sr. Manager Manipal Ties
8- Eletetronic Media Agency ANI
9- Ennadu Television ETV
10- Print Agency Hindustan Samachar Delhi
11- Print Agency Dillegnt Media Correspondant Delhi

ایک سوال کے جواب پر حضور انور نے فرمایا ہمارا بنیادی مقصد انسان کو اس کے پیدا کرنے والے خدا کے قریب لانا ہے۔ اس کے لئے ہم ساری دنیا میں کوشش کر رہے ہیں اور اسی کا پیغام پہنچا رہے ہیں۔ صرف پیغام ہی نہیں بلکہ جماعت احمدیہ عملاً اس پر عمل پیرا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جب تک بنی نوع انسان سے ہمدردی، خیر خواہی کا تعلق نہ ہو امن قائم نہیں ہو سکتا۔ حضور انور نے فرمایا مذہب خدا کے قریب کرتا ہے اور لوگوں سے ہمدردی کی تعلیم دیتا ہے۔ تمام انبیاء اسی غرض سے آئے تھے۔ اس زمانہ میں یہ بات بہت اہم ہے کہ انسان اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانے اور اس کی مخلوق سے ہمدردی کا سلوک کرے۔

ایک سوال کے جواب پر حضور انور نے فرمایا کہ بعض مذہبی گروپس کی طرف سے جو دہشت گردی اور ظلم ہوتا ہے یہ بات سراسر دین حق کی تعلیم کے خلاف ہے۔ قرآن اس قسم کی باتوں کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ ایک سوال کے جواب پر حضور انور نے فرمایا کہ مذہب کا تعلق انسان کے دل سے ہے۔ جو بھی میرا مذہب ہے میں آزاد ہوں کہ اس پر عمل کروں اور اس کا اظہار کروں۔

حضور انور نے بعض مذہبی سوالات کے جواب مرحمت فرمائے اور صداقت کے نشانات سے آگاہ فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا صداقت کے لئے یہ نشانات ہمارے لٹریچر میں موجود ہیں کتاب دعوت الامیر میں بھی بعض نشانات کا ذکر ہے آپ پڑھ سکتے ہیں۔

حضور انور نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا ہمارا سلوگن یہ ہے "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ پیشگوئی کے مطابق جس شخص نے آنا ہے اس نے تمام دنیا کو ایک ہاتھ پر جمع کرنا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہندوؤں کے بھی بہت سے فرقے ہیں مگر ایک خدا کا تصور پایا جاتا ہے۔ فرمایا اپنے مذہب کی سچی تعلیم پر عمل کریں اور مذہب کی اصل تعلیم کی طرف آنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مذاہب میں Diversty لوگوں نے بنائی ہوئی ہے۔ ہمارا یہ ایمان ہے کہ ہم لگا تار ساری دنیا میں دین حق کا امن کا پیغام پہنچائیں۔ انشاء اللہ ایک دن ہم لوگوں کے دل جیتنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ سکینڈے نیوین ممالک کے وزٹ کے دوران میں نے انہیں بتایا تھا کہ ہم انشاء اللہ ایک دن آپ سب لوگوں کے دل جیتنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ خدا جانتا ہے کہ یہ کب ہوگا، لیکن انشاء اللہ ہم آپ کے دل جیتنے میں کامیاب ضرور ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا 1984ء میں جب جماعت احمدیہ کے خلاف آرڈیننس نافذ ہوا۔ اس وقت جماعت 75 ممالک میں تھی۔ اب 181 ممالک میں جماعت قائم ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی ترقی جاری ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ایک دوسرے سے محبت کرنے اور ہمدردی اور بھائی چارہ کی تعلیم دیں اور خدا تعالیٰ اور اس کی مخلوق کا حق ادا کرنے کی تعلیم دیں تو دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ کسی مذہب کے بارہ میں کسی قانونی سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں۔ مذہب دل کا معاملہ ہے۔

حضور انور نے واقعہ مونگ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہاں حکومت کے منسٹر آئے۔ ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں انہوں نے شہداء کے ورثاء اور زخمیوں کو رقوم دیں۔ ہمارے ان لوگوں نے کہا کہ ہم یہ رقم نہیں لیتے آپ زلزلہ زدگان کو دے دیں۔ ہم تو انسانیت کی خدمت کرتے ہیں۔

حضور انور نے بتایا کہ مجھ پر بھی ایک الزام لگا کر جیل میں ڈالا گیا۔ بعد میں جب دیکھا کہ سب غلط ہے اور اس الزام کی کوئی حقیقت نہیں ہے تو چھوڑ دیا۔

حضور انور نے فرمایا برطانیہ میں جو جلسہ سالانہ ہوتا ہے وہ یوکے جماعت کا جلسہ سالانہ ہے۔ انٹرنیشنل نہیں ہے۔ افریقہ میں بھی جلسہ سالانہ ہوتے ہیں۔ مختلف ممالک سے لوگ آتے ہیں۔ ابھی ماریشس میں جلسہ سالانہ ہوا ہے۔ 14 ممالک سے لوگ آئے تھے۔ دیگر ممالک میں بھی جماعتیں چھوٹے لیول پر جلسے کرتی ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ قادیان کے جلسے کا بنیادی مقصد وہی ہے جو جماعت احمدیہ کا بنیادی مقصد ہے کہ افراد جماعت کی روحانی ترقی ہو۔ ہمارا یہ جلسہ کوئی دنیاوی میلہ نہیں ہے۔ اس جلسے کے دنیاوی مقاصد نہیں ہیں۔ اس جلسہ میں تربیتی، تعلیمی تقاریر ہوتی ہیں کہ ہم کس طرح خدا کے قریب ہو سکتے ہیں اور اپنے روحانی معیار بلند کر سکتے ہیں۔

اس سوال کے جواب پر کہ پاکستان میں ہر دو ماہ بعد کسی نہ کسی احمدی کو شہید کر دیا جاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا خدا کے فضل سے ہم یہ ظلم برداشت کرتے ہیں۔ ایک دن آئے گا انشاء اللہ یہ سب کچھ ختم ہو جائے گا۔

ایک نوجوان جرنلسٹ سے حضور انور نے پوچھا آپ کی عمر کتنی ہے۔ اس نے بتایا 21 سال۔ حضور انور نے فرمایا آپ اچھے جرنلسٹ ہیں۔ ترقی کرنے والے ہیں۔

یہ پریس کانفرنس ایک بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہی۔ پریس کانفرنس کے بعد نمائندگان نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور تصاویر بھی بنوائیں۔

ایک بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور نے بیت الہادی میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

لال قلعہ دہلی کا وزٹ

پروگرام کے مطابق تین بجکر پینتالیس منٹ پر لال قلعہ دہلی کے وزٹ کے لئے روانگی ہوئی۔

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لال قلعہ دہلی پہنچے۔ پولیس کی سیکیورٹی فورس کی گاڑیاں ساتھ تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور قافلہ کی گاڑیوں کو سپیشل طور پر مین گیٹ کے اندر قلعہ کے صدر دروازہ کے قریب جانے کی اجازت دی گئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس قلعہ کے مختلف حصے دیکھے جن میں دیوان خاص، دیوان عام، شیش محل اور رنگ محل شامل ہیں۔ حمام والے حصہ میں ٹھنڈے پانی اور گرم پانی کا انتظام دیکھا۔ یہاں سٹیم باتھ کا نظام بھی موجود ہے اور ایک ایسا حوض بھی ہے جہاں گلاب کا خوشبودار پانی آتا تھا۔

دہلی کا یہ لال قلعہ ہے، یہ بے مثال شاہی محل جسے شاہجہان نے بنوایا۔ بظاہر قلعہ نما ہے۔ لال قلعہ اس لئے مشہور ہوا کہ اس کی بیرونی دیواریں اعلیٰ درجے کے سرخ پتھر کی ہیں۔ اس کی بیرونی دیوار یا فصیل کا پورا دور ڈیڑھ میل سے کم نہیں ہے۔ اس کے تین طرف خندق ہے جو 75 فٹ چوڑی اور 30 فٹ گہری ہے۔ شاہی زمانے میں اس کے اندر پانی بھرا رہتا تھا۔ اس قلعہ کے بڑے دروازے دو ہیں ایک لاہوری دروازہ اور دوسری دہلی دروازہ۔ قلعے کی شرقی دیوار دریائے جمنا کے کنارے ہے۔ اب دریائے جمنا قلعہ سے کچھ فاصلہ پر بہتا ہے۔

اس قلعہ کی تعمیر کا آغاز 1639ء میں ہوا اور تکمیل 1648ء میں ہوئی۔

اس قلعہ کے ایک حصہ میں موتی مسجد بھی ہے۔ یہ مسجد مغل حکمران اورنگ زیب عالمگیر نے 1659ء میں تعمیر کی تھی۔ یہ ساری مسجد سفید سنگ مرمر کی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ مسجد بھی دیکھی۔ حضور انور کے لئے سپیشل طور پر مسجد کا دروازہ کھولا گیا ورنہ عام وزیٹر کے لئے یہ دروازہ بند رہتا تھا۔

شام کو ایک پروگرام کے ذریعہ اس شاہی محل کے مختلف حصوں پر مختلف رنگوں کی روشنیاں ڈال کر ساتھ ساتھ آڈیو ریکارڈنگ کے ذریعہ اس قلعہ کی تعمیر 1639ء سے لے کر 1947ء تک کی مکمل تاریخ بتائی گئی اور بادشاہوں اور محلات کی شب و روز کی مصروفیات کا مکمل نقشہ پیش کیا گیا۔ یوں لگتا تھا کہ آنکھوں کے سامنے سب کچھ نظر آ رہا ہے۔ بادشاہ کا دربار لگا ہوا ہے کہیں بادشاہ مقدمات سن رہا ہے اور فیصلے جاری کر رہا ہے اور کہیں شاہی فرمان جاری کئے جا رہے ہیں۔ کہیں حملہ آور فوجیں آ رہی ہیں۔ ان کے گھوڑوں کی ٹاپوں کی آوازیں آ رہی ہیں۔ لڑائی اور چیخ و پکار کی آوازیں آ رہی ہیں۔

اس قلعہ کی تین سو سالہ تاریخ پر مشتمل پروگرام جو کہ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کا تھا اس طرح پیش کیا گیا کہ سارے مناظر آنکھوں کے سامنے آ گئے۔ ان آوازوں کے ذریعہ مغلوں کے آخری بادشاہ بہادر شاہ ظفر کی گرفتاری کے مناظر بھی سامنے آئے۔

نادر شاہ، احمد شاہ ابدالی، غلام قادر، مرہٹوں اور

(باقی صفحہ 6 پر)

جماعت احمدیہ بیلجیئم کا 13 واں جلسہ سالانہ

رپورٹ: نصیر احمد قریشی صاحب نائب افسر جلسہ گاہ

امسال بیلجیئم کے تیرہویں جلسہ سالانہ کے لئے 12 تا 14 اگست کی تاریخوں کا انتخاب کیا گیا۔ افسر جلسہ سالانہ مکرم میاں اعجاز احمد صاحب، افسر جلسہ گاہ مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور افسر خدمت خلق مکرم این۔اے شمیم احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مقرر ہوئے۔

پہلا دن

پروگرام کے مطابق جلسہ کا آغاز 12 اگست بروز جمعۃ المبارک ہوا۔ مکرم مربی صاحب نے خطبہ جمعہ میں جلسہ سے متعلق مختلف امور کو بیان کیا جن کی بدولت جلسہ میں احباب جماعت کی حاضری، ماحول کی صفائی اور انتظامات میں بہتری ہوسکتی تھی اور احباب جماعت کے سامنے حضرت مسیح موعود کی جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے دعاؤں کا بھی ذکر کیا۔

جمعہ اور نماز عصر کے بعد سب احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ لندن سے براہ راست سنا۔

جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چار بجکر پچیس منٹ پر تقریب پرچم کشائی سے شروع ہوئی۔

افتتاحی اجلاس

افتتاحی اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے "صد سالہ خلافت جوبلی اور اس کے تقاضے" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔ دوسری تقریر مکرم نعیم احمد صاحب وڑائچ نے کی جس کا موضوع تھا "خلافت کی اہمیت" یہ اجلاس ساڑھے چھ بجے اختتام پذیر ہوا۔ پہلے دن مردوں کی حاضری 410 تھی، خواتین کی 169، ناصرات الاحمدیہ کی 62، بچے 55 اور بیرون ملک سے تشریف لانے والے مہمانوں کی تعداد 20 تھی۔ اس طرح پہلے دن کی ٹوٹل حاضری 716 تھی۔

دوسرا دن

ہفتہ کو باجماعت نماز تہجد پڑھنے کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں دوست کثیر تعداد میں شامل ہوئے نماز فجر کے بعد مکرم نعیم احمد صاحب وڑائچ مربی سلسلہ ہالینڈ نے درس دیا۔

اجلاس دوم

مورخہ 13 اگست 2005ء بروز ہفتہ دوسرے اجلاس کی کارروائی صبح گیارہ بجے شروع ہوئی۔ صدارت کے لئے مکرم شیخ عطاربی صاحب صدر مجلس انصار اللہ کو دعوت دی گئی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم رفیق احمد صاحب ہاشمی نے "تحریک وقف عارضی اور تعلیم القرآن" اور خاکسار نصیر احمد قریشی نیشنل سیکرٹری وقف نو نے "وقف نو اور والدین کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقاریر کیں۔

اجلاس سوم

تیسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرم نعیم احمد صاحب وڑائچ مربی سلسلہ ہالینڈ کی صدارت میں ساڑھے تین بجے تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم وسیم احمد صاحب نے کی۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم خالد احمد صاحب کی تھی جس کا موضوع تھا "سیرت حضرت عثمانؓ بن عفان"۔ دوسری تقریر مکرم منیر احمد صاحب بھٹی صدر جماعت ایوپن کی تھی آپ کی تقریر کا عنوان "سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث" تھا۔

مجلس سوال و جواب

آٹھ بجے شام احباب جماعت کے ساتھ سوال و جواب کی ایک مجلس منعقد کی گئی۔ احباب و خواتین کے سوالات کے جوابات مکرم ڈاکٹر جلال محمد شمس مربی سلسلہ جرمنی، مکرم نعیم احمد صاحب وڑائچ مربی سلسلہ ہالینڈ اور مکرم نصیر احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ بیلجیئم نے دیئے۔

تیسرا دن

حسب معمول اتوار کے دن کا آغاز بھی تہجد سے ہوا جو مکرم ڈاکٹر جلال محمد شمس صاحب نے پڑھائی۔ بعد نماز فجر آپ ہی نے درس دیا۔ جس میں آپ نے جماعت کو اطاعت خلافت اور نماز باجماعت ادا کرنے کی تلقین فرمائی۔

چوتھا اجلاس

صبح ساڑھے دس بجے اجلاس کا آغاز ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم محمد جلال صاحب شمس مربی سلسلہ جرمنی نے ادا کئے۔ اس اجلاس میں پہلی تقریر مکرم اعجاز احمد صاحب نے کی جس کا موضوع تھا "آنحضرت ﷺ کے معجزات" اور دوسری تقریر مکرم عتیق الرحمان سیٹھی صاحب کی تھی جس کا موضوع تھا "آنحضرت ﷺ پر اعتراضات کے جوابات"۔

میٹنگ فلامش

مورخہ 13 اگست ساڑھے پانچ بجے فلامش زبان بولنے اور سمجھنے والے احباب کے ساتھ دینی اجلاس ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اس کے بعد مکرم مربی صاحب نے مہمانوں کے سامنے مختصراً جماعت کا تعارف بیان کیا جس کا فلاش ترجمہ مکرم ٹوم احمد نے پیش کیا۔ اس کے بعد مہمانوں کو سوالات کی دعوت دی گئی۔

یہ پروگرام دو گھنٹے جاری رہا بعد ازاں ان احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس پروگرام میں مندرجہ ذیل جماعتوں سے مہمان شریک ہوئے۔

برسلز 23، انٹورپن 2، ہنستر اودن 1، ہاسلٹ 7 برسلز 31، بیرنگن 1۔ جبکہ 2 مہمان خود تشریف لائے تھے۔ کل تعداد 67 رہی۔

میٹنگ فرنچ

فرنچ بولنے والے مہمانوں کے لئے میٹنگ بروز اتوار 14 اگست دوپہر 12 بجے شروع ہوئی جس میں 27 غیر از جماعت افراد نے شرکت کی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور ان کا فرنچ ترجمہ بھی پڑھ کر سنایا گیا۔ اس کے بعد مکرم مربی صاحب نے جماعت کا تعارف پیش کیا۔ اس کے بعد مہمانوں کو سوالات کی دعوت دی گئی۔ مہمانوں نے مختلف سوالات پوچھے جن کے مربی صاحب نے تسلی بخش جوابات دیئے۔ اس پروگرام میں کچھ فلیش زبان بولنے والے احباب بھی شریک ہوئے جن کے لئے الگ سے ترجمہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ پروگرام تقریباً 2 بجے تک جاری رہا۔ پروگرام کے اختتام پر مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا۔

اس پروگرام میں جن جماعتوں سے جو مہمان شریک ہوئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

برسلز 16، انٹورپن 7، مینن 1، لیئج 1۔ اس کے علاوہ دو مہمان خود تشریف لائے۔ یوں اس پروگرام میں مہمانوں کی کل تعداد 27 رہی۔

دعوت الی اللہ کی مجالس میں درج ذیل مسائل کے بارے میں سوالات کئے گئے:

مکرم نعیم احمد صاحب شاہین صدر جماعت بیرنگن نے ڈاکٹر محمد جلال شمس مربی سلسلہ جرمنی اور ترک احمدی معلم مکرم عثمان احمد صاحب سے بیرنگن کے ایک ترک امام اور دو ترک دوستوں کو ملایا اور ان تینوں کے سامنے جماعت احمدیہ کے عقائد پیش کئے گئے۔ یوں مجموعی طور پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کے دوران 49 افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔

جلسہ سالانہ مستورات

مستورات کی جلسہ گاہ میں نیز لجنہ ہال میں بھی جہاں مستورات بچوں کے ساتھ تشریف رکھتی تھیں تینوں دن کی کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے براہ راست ریلے ہوتی رہی۔

مستورات کا اپنا اجلاس دوسرے دن بروز ہفتہ منعقد کیا گیا۔ جلسہ کی صدارت صدر لجنہ اماء اللہ ہالینڈ نے کی۔

افتتاحی تقریر صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ بیلجیئم نے کی تقریر کا موضوع تھا "جماعت احمدیہ کا مالی نظام" پھر محترمہ قانتہ شاہین صاحبہ نے "نظام وصیت" پر تقریر کی اس کے بعد محترمہ حرا انور صاحبہ نے درثمین سے نظم پیش کی۔ آخر میں صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ہالینڈ نے تقریر کی جس کا عنوان تھا۔ "رسول کریم ﷺ بحیثیت انسانِ کامل"، تقریر کے اختتام کے بعد انہوں نے دعا کروائی۔ اور پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

اختتامی اجلاس

بروز اتوار ظہر و عصر کی نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم امیر جماعت بیلجیئم کی صدارت میں اختتامی اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔

نظم کے بعد اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم نصیر احمد شاہد مربی سلسلہ بیلجیئم نے "نظام وصیت اور موصیان کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر مکرم محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ جرمنی کی تھی۔ آپ نے ترکی میں اپنی اسیری کی داستان سنائی۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب بیلجیئم نے اظہار تشکر کے طور پر کچھ کہا اور دعا کے ساتھ بیلجیئم جماعت کا تیرہواں جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اختتام پذیر ہوا۔

امسال بھی گزشتہ سالوں کی طرح فوڈ سٹال، بک سٹال اور خدام الاحمدیہ کا سٹال لگایا گیا۔

اس جلسہ کی کل حاضری 1015 رہی۔ کینیڈا، جرمنی، ہالینڈ، ناروے اور UK سے 48 مہمان شریک ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جلسہ میں شامل ہونے والے اور حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کرنے والے سب احباب کو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 11 نومبر 2005ء)

(دورہ حضور بقیہ از صفحہ 5)

آخر میں انگریزوں نے جی بھر کے ان مغلیہ خزانوں کو لوٹا اور بے شمار تعمیرات کو جو خوبصورتی اور عظمت کا شاہکار تھیں۔ ہر طرح سے برباد کیا۔ تاہم سنگ مرمر کی بارہ دریاں ابھی تک تمام بربادیوں کے باوجود قائم ہیں۔ یہ واحد قلعہ ہے جس میں موجود بعض شاہی تعمیرات مغلیہ سلطنت کی کھوئی ہوئی شان و شوکت کی ایک حد تک جھلک دکھائی دیتی ہے۔

یہ پروگرام دیکھنے کے بعد سات بجے یہاں سے روانہ ہو کر آٹھ بجے شام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت الہادی دہلی پہنچے جہاں حضور انور نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54501 میں وسیم احمد

ولد سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر 54502 میں خدیجہ بیگم

بیوہ محمد سلیم اسلم (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند 4/1 ایکڑ باغ واقع ٹبی آرائیں اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا شرعی حصہ۔ 2۔ ترکہ خاوند رہائشی مکان علی پور مالیتی اندازاً -/200000 روپے کا شرعی حصہ۔ 3۔ ترکہ خاوند پلاٹ بمعہ 2 دکانیں واقع علی پور اندازاً مالیتی -/100000 روپے کا شرعی حصہ۔ مندرجہ بالا ترکہ میں میرے علاوہ 2 بیٹے ایک بیٹی حصہ دار ہیں۔ 4۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/27000 روپے۔ 5۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/140000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خدیجہ بیگم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد سلیم اسلم گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار

مسل نمبر 54503 میں عصمت لطیف

زوجہ صاحبزادہ انعام اللہ قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اکبر کلہ ضلع لکی مروت بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عصمت لطیف گواہ شد نمبر 1 صاحبزادہ فضل احمد ولد صاحبزادہ صدیق احمد گواہ شد نمبر 2 حمایت اللہ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 54504 میں زنوبیہ عزیز

بنت عزیز اللہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زنوبیہ عزیز گواہ شد نمبر 1 عزیز اللہ جوئیہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفقت اللہ جوئیہ ولد عزیز اللہ جوئیہ

مسل نمبر 54505 میں کوثر پروین

زوجہ یعقوب احمد بھٹی قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1980ء ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کوثر پروین گواہ شد نمبر 1 یعقوب احمد بھٹی مربی سلسلہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 26602 گواہ شد نمبر 2 دلپذیر احمد مربی سلسلہ ولد محمد یار

مسل نمبر 54506 میں منزہ صدف

بنت محمد اسلم ارشد قوم دھاریوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منزہ صدف گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم راشد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد وصیت نمبر 41087

مسل نمبر 54507 میں امۃ الحفیظ

بنت رشید احمد ننگلی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 گرام مالیتی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین گواہ شد نمبر 2 رشید محمد ننگلی والد موصیہ

مسل نمبر 54508 میں امۃ القدوس

بنت رشید محمد ننگلی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور طلائی 5 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القدوس گواہ شد نمبر 1 رشید محمد ننگلی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین

مسل نمبر 54509 میں مسرت پروین

زوجہ مہر نصیر احمد قوم دریانہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔ زیور آدھا تولہ مالیتی -/5000 روپے۔ 3۔ نقد -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مسرت پروین گواہ شد نمبر 1 مہر نصیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد مہر محمد ابراہیم

مسل نمبر 54510 میں اعجاز احمد

ولد سراج احمد قوم چغتائی پیشہ پرائیویٹ ڈاکٹر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ

29-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ڈاکٹری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 عمران احمد تبسم معلم وقف جدید وصیت نمبر 36442 واہ شد نمبر 2 اعزاز احمد زبیر ولد سعادت احمد اشرف

مسل نمبر 54511 میں امۃ النور

بنت سراج احمد قوم چغتائی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ النور گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد والد سراج احمد گواہ شد نمبر 2 سراج احمد والد موصیہ

مسل نمبر 54512 میں ارم مرتضٰے

زوجہ میجر سید مظفر مرتضٰے قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔2۔طلائی زیور 87 گرام مالیتی -/37200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ارم مرتضٰے گواہ شد نمبر 1 دین محمد بھٹی ولد چوہدری سندر خان گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد ڈاکٹر سراج دین

مسل نمبر 54513 میں انعم سلیم

بنت سلیم احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ساڑھے چار ماشہ مالیتی -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ انعم سلیم گواہ شد نمبر 1 دین محمد بھٹی ولد چوہدری سندر خان گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد والد موصیہ

مسل نمبر 54514 میں حافظ حلیم احمد

ولد قمر احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ حلیم احمد گواہ شد نمبر 1 قمر احمد طاہر والد موصی گواہ شد نمبر 2 دین محمد بھٹی ولد چوہدری سندر خان

مسل نمبر 54515 میں بشریٰ شاہین

زوجہ سعید احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی پشاور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ بشریٰ شاہین گواہ شد نمبر 1 سعید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 34512

مسل نمبر 54516 میں وحید احمد

ولد سعید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید احمد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 34512

مسل نمبر 54517 میں محمد افضل خان

ولد محمد اقبال مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد افضل خان گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور ولد سلطان احمد

مسل نمبر 54518 میں نصیر احمد

ولد احمد دین قوم باجوہ پیشہ کارپینٹر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ

مسل نمبر 54519 میں نوید احمد جٹ

ولد نصیر احمد جٹ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد جٹ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد جٹ ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد محمد یٰسین

مسل نمبر 54520 میں محبوب احمد

ولد مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محبوب احمد گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 محمد احمد مظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر

مسل نمبر 54521 میں محمد زکریا

ولد صوفی منظور احمد قوم جٹ کشمیری پیشہ مزدوری عمر 26

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ سوا دو مرلہ مکان مالیتی /150000 روپے واقع احمد نگر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد زکریا گواہ شد نمبر1 صوفی منظور احمد والد موصی گواہ شد نمبر2 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659

مسل نمبر 54522 میں سجیلہ زکریا

زوجہ محمد زکریا پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے 9 ماشے مالیتی -/43500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سجیلہ زکریا گواہ شد نمبر1 محمد زکریا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 صوفی منظور احمد ولد راج دین

مسل نمبر 54523 میں محمد حنیف

ولد فتح محمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ+ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 56 کنال زرعی اراضی احمد نگر مالیتی اندازاً -/2200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1770 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حنیف گواہ شد نمبر1 نصیر احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر2 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659

مسل نمبر 54524 میں محمد حنیف

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین 5ر ایکڑ 6 کنال واقع بخش والہ مالیتی -/57500 روپے۔ 2۔ گائے ایک عدد مالیتی -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حنیف گواہ شد نمبر1 چوہدری شکر اللہ ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر2 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659

مسل نمبر 54525 میں محمد اجمل

ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اجمل گواہ شد نمبر1 عبد الخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر2 قدیر احمد ساجد وصیت نمبر 37491

مسل نمبر 54526 میں منیرہ اکرم

زوجہ محمد اکرم اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ منیرہ اکرم گواہ شد نمبر1 ندیم احمد اعوان ولد صغیر احمد اعوان گواہ شد نمبر2 محمد اسماعیل اعوان ولد وزیر علی

مسل نمبر 54527 میں آنسہ اکرم

بنت محمد اکرم اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ آنسہ اکرم گواہ شد نمبر1 ندیم احمد اعوان گواہ شد نمبر2 محمد اسماعیل اعوان

مسل نمبر 54528 میں صباء اکرم

بنت محمد اکرم اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صباء اکرم گواہ شد نمبر1 ندیم احمد اعوان گواہ شد نمبر2 محمد اسماعیل اعوان

مسل نمبر 54529 میں عبد الکریم

ولد عبد اللطیف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبد الکریم گواہ شد نمبر1 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659 گواہ شد نمبر2 محمد زکریا ولد صوفی منظور احمد

مسل نمبر 54530 میں محمد سعید

ولد عبد اللطیف قوم آرائیں پیشہ میسن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت میسن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سعید گواہ شد نمبر1 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659 گواہ شد نمبر2 محمد زکریا ولد صوفی منظور احمد

مسل نمبر 54531 میں رضوان مظہر

ولد ڈاکٹر نذیر احمد مظہر قوم گل پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان مظہر گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659 گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا ولد صوفی منظور احمد

مسل نمبر 54532 میں شمیم اختر

بیوہ حافظ محمد یوسف مرحوم قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد احسان یوسف ولد حافظ محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا ولد صوفی منظور احمد

مسل نمبر 54533 میں امتہ الحکیم

زوجہ ملک حمید اللہ خان قوم ککے زئی افغان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم بازار کوٹ مومن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور پونے تین تولے مالیتی -/22000 روپے۔ 2۔ فوٹو سٹیٹ مشین مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحکیم گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق مربی سلسلہ ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 شیخ طاہر احمد ولد شریف احمد مرحوم

مسل نمبر 54534 میں مبشر احمد

ولد تاجدین قوم دھاریوال جٹ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 12 مرلہ مکان واقع کوٹ عبدالمالک مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 احمد حیات ولد خضرت حیات گواہ شد نمبر 2 نوید احمد مبشر ولد مبشر احمد

مسل نمبر 54535 میں عبدالباقی

ولد محمد اسلم قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالباقی گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 محمد محمود اقبال ہاشمی ولد محمد ظفر اقبال ہاشمی

مسل نمبر 54536 میں ماریہ احمد مرزا

زوجہ مرزا اعتراف احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 45 تولے مالیتی -/405000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ احمد مرزا گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مرزا اعتراف احمد

مسل نمبر 54537 میں رملہ شہزاد

زوجہ شہزاد انور بھٹی قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرغزار کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے 7 ماشے مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رملہ شہزاد گواہ شد نمبر 1 آمنہ جاوید ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 سعدیہ جعفر بنت جعفر احمد گواہ شد نمبر 3 مبارکہ شاہد زوجہ شاہد مصطفیٰ گواہ شد نمبر 4 شازیہ زاہد بنت منور احمد

مسل نمبر 54538 میں محمد رمضان

ولد مہر خان قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 26/M.B تاہڑ بالی ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نہری زرعی اراضی سات ایکڑ موضع روڑہ مالیتی -/700000 روپے۔ 2۔ زرعی بارانی زمین 19/1 ایکڑ موضع روڑہ مالیتی -/1140000 روپے۔ 3۔ زرعی بارانی زمین 2/1 ایکڑ موضع لال حسین مالیتی -/80000 روپے۔ 4۔ زرعی بارانی زمین 20/1 ایکڑ جھر کل مالیتی -/600000 روپے۔ 5۔ زرعی بارانی زمین 10/1 ایکڑ موضع رکھ نور پور مالیتی -/300000 روپے یہ بطور پٹہ ہے۔ 6۔ زرعی بارانی زمین ساڑھے سات ایکڑ -/150000 روپے۔ 7۔ مکان مالیتی -/100000 روپے۔ 8۔ مویشی مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد پر بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رمضان گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد بلوچ معلم وقف جدید ولد محمد موسیٰ خان گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد شیر خان

مسل نمبر 54539 میں فائزہ زکریا

زوجہ محمد زکریا معصوم قوم پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/12L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ زکریا گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا معصوم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد علم دین

مسل نمبر 54540 میں انور علی راہی

ولد اختر علی مرحوم قوم راجپوت پیشہ مرغی فارم عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی 7/1 ایکڑ واقع چک نمبر 24 ضلع سانگھڑ اندازاً مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت ...... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/21000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد پر بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انور علی راہی گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو گواہ شد نمبر 2 حسیب احمد وصیت نمبر 23881

مسل نمبر 54541 میں ملک لطف المنان

ولد ملک عبدالرشید قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منور آباد نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک لطف المنان گواہ شد نمبر 1 ملک مقصود احمد ولد ملک مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمد شریف

مسل نمبر 54542 میں عبدالقدوس

ولد میاں بشیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ راجگیر (ٹھیکیدار) عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقدوس گواہ شد نمبر 1 ایم افضل خاں ولد محمد اقبال مرحوم گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ

مسل نمبر 54543 میں طارق احمد

ولد بھائی عبدالشکور قوم قریشی پیشہ دکانداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سرمایہ دکان مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نوید احمد ولد جمیل احمد

مسل نمبر 54544 میں امۃ الناصر

زوجہ طارق احمد دہلوی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور -/139880 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الناصر گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36641 گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر 54545 میں انیلہ طاہر

بنت طاہر محمود مبشر پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 340-138 گرام مالیتی -/88800 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ انیلہ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود مبشر خاوند موصیہ وصیت نمبر 28338 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد اختر ولد ظہور الدین

مسل نمبر 54546 میں امۃ القدیر

بنت عبدالمنعم ناصر مرحوم قوم راجپوت پیشہ پارلر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 570-18 گرام مالیتی اندازاً -/16000 روپے۔ 2۔ مکان 5 مرلہ واقع دارالرحمت شرقی الف ترکہ والد مرحوم کا حصہ (والدہ دو بھائی تین بہنیں حصہ دار ہیں) 3۔ بیوٹی پارلر میں انویسمنٹ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت آمد بیوٹی پارلر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القدیر گواہ شد نمبر 1 میاں مظفر الحق ظفر وصیت نمبر 35454 گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ناصر ولد عبدالمنعم ناصر

مسل نمبر 54547 میں رضیہ انوار پراچہ

زوجہ شیخ انوار احمد قوم پراچہ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ اندازاً مالیتی -/26000 روپے۔ 2۔ حصہ ترکہ -/31000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضیہ انوار پراچہ گواہ شد نمبر 1 اشار احمد پراچہ ولد انوار احمد پراچہ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

☆☆☆

ممبر شپ برائے (IAAAE)

☆ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز کا قیام حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے 1980ء میں فرمایا تھا۔ ایسوسی ایشن کی ممبر شپ کے لئے احمدی انجینئرز یا آرکیٹیکٹس کے پاس کم از کم انجینئرنگ یا آرکیٹیکچر کی ڈگری یا ڈپلومہ ہونا ضروری ہے جو کسی قومی یا بین الاقوامی یونیورسٹی یا انسٹی ٹیوشن سے ہو جن کا منظور شدہ ہونا ضروری ہے۔ ڈپلومہ کے لئے کم از کم 2 تا 3 سال کا ڈپلومہ ہو اور انجینئرنگ کے لئے 4 سال کی ڈگری لازمی ہو۔ انجینئرنگ کی جن ٹریڈز میں رجسٹریشن ہوئی ہے وہ یہ ہیں:۔

1۔ سول۔ 2۔ الیکٹریکل۔ 3۔ مکینیکل اور ایگریکلچر۔ 4۔ میٹلرجی اور کان کنی۔ 5۔ متفرق (ٹیکسٹائل، ایروناٹیکل، ٹاؤن پلاننگ وغیرہ)۔

آرکیٹیکٹس کی ایک ہی ٹریڈ شمار ہوتی ہے۔ تاہم ڈپلومہ ہولڈر آرکیٹیکٹس اور ڈپلومہ ہولڈر انجینئرز کو ایک ہی ٹریڈ میں شمار کیا جاتا ہے۔ مندرجہ رابطہ نمبروں سے رجسٹریشن فارم حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

www.iaaae.com

جنرل سیکرٹری و صدر ربوہ چیپٹر: 047-6214582, 047-6213310

haris@iaaae.com

صدر لاہور چیپٹر: 042-7848263,

power@brain.net.pk

صدر کراچی چیپٹرز: 0300-8236445,

iaaae_karachi@yahoo.com

irfan.ahmad@siemens.com

صدر راولپنڈی چیپٹر: 0300-5358578,

jalal.sadiq@kmlg.com

صدر اسلام آباد چیپٹر: 0300-8555249,

mahmood_ahmadsayed@hotmail.com

صدر فیصل آباد چیپٹر: 0300-7619158

صدر سرگودھا چیپٹر: 0451-724617

(جنرل سیکرٹری IAAAE)

بجلی کے غیر ضروری بلب اور ٹیوب لائٹس بند رکھیں اس سے آپ کی بچت ہوگی۔

ربوہ میں پہلا شادی ہال
گوندل جیکو بیٹ ہال
اینڈ موبائل کیٹرنگ
بکنگ جاری ہے
گولبازار ربوہ
047-6212758
047-6212265
0300-7704354
0333-6569259
0333-6508342

ملکی اخبارات سے
خبریں

بڑے آبی ذخائر ملکی ضرورت ہیں صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ بڑے آبی ذخائر ملکی ضرورت ہیں ان کی تعمیر میں کسی کو روڑے اٹکانے کی اجازت نہیں دینگے۔ 2016ء تک تین بڑے ڈیمز بنانا ہونگے۔ کوتاہی کی تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ پارلیمنٹ میں بحث جاری ہے چاروں صوبوں کا دورہ کرکے پوری قوم کو اعتماد میں لوں گا نئے آبی ذخائر سے پاکستان کی معیشت کو تقویت دی جاسکتی ہے اس سلسلے میں کسی بھی حلقے کے تحفظات وخدشات دور کئے جائیں گے۔ بلوچستان میں شرپسندوں کے خلاف پیراملٹری فورسز کا آپریشن جاری رہے گا۔ جہاں کہیں حکومت کی عملداری کو چیلنج کیا جائے گا بھرپور جواب دیں گے۔ حکومت تمام فوجی تنصیبات کے تحفظ کو یقینی بنائے گی۔ پسماندہ علاقوں کی ترقی وخوشحالی کے منصوبوں کو ہر حال میں جاری رکھا جائے گا۔

بلوچستان کی صورتحال وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ بلوچستان کی صورتحال چند لوگ خراب کر رہے ہیں۔ بھارت اپنے اندرونی مسائل پر توجہ دے۔ ملک کی خودمختاری اور تحفظ پر کوئی آنچ نہیں آنے دینگے۔ بلوچ عوام پاکستان کی سلامتی اور بقا کیلئے ہر قربانی کیلئے تیار ہیں۔

آزاد کشمیر کے متاثرہ علاقوں میں شدید برفباری آزاد کشمیر میں زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں شدید برفباری اور بارشوں سے زندگی مفلوج ہوکر رہ گئی ہے۔ امدادی سرگرمیاں معطل کر دی گئی ہیں۔ باغ مظفر آباد اور راولاکوٹ میں سڑکیں بند ہونے سے باہمی رابطے منقطع ہوگئے ہیں۔ شدید برفباری خیمے اور شیلٹر گر گئے ہیں۔ خیموں میں پانی داخل ہونے لگا ہے۔ شدید سردی سے بچے بیمار پڑ رہے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مزید برفباری اور بارش کا امکان ہے۔ درجہ حرارت نقطہ انجماد سے گر گیا ہے سردی سے کم از کم دس افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ بعض متاثرہ علاقوں میں آٹے کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے سیاسی وسماجی تنظیموں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت متاثرہ علاقوں میں زندگی بچانے کیلئے اقدامات کرے۔ پاک فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ تشویش کی کوئی بات نہیں ہے ایک سو امدادی کیمپوں میں ہفتے بھر کیلئے خوراک اور ادویات موجود ہیں۔

مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی قراردادیں ہیں کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین سید علی گیلانی نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا اصل حل اقوام متحدہ کی قراردادیں ہیں جن کے مطابق مسئلہ کشمیر کو کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق حل کرنے کیلئے مقبوضہ کشمیر سے بھارتی فوجوں کا انخلاء ضروری ہے۔

گیس کی قیمتوں میں پھر اضافہ کا امکان

وزارت گیس وپٹرولیم کے ذرائع کے مطابق یکم جولائی سے گیس کی قیمتوں میں پھر اضافے کا امکان ہے۔ صارفین کو دی جانے والی سبسڈی مرحلہ وار ختم کر دی جائے گی۔

85 کروڑ کی بے قاعدگیاں وزارت خارجہ کے حسابات میں 85 کروڑ کی بے قاعدگیاں سامنے آئی ہیں۔ آڈیٹر جنرل کے مطابق چیف آف پروٹوکول نے رقم اپنے ذاتی اکاؤنٹ میں داخل کروائیں۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے ہدایت کی ہے کہ وزارت خزانہ تین ماہ کے اندر نئی پالیسی تشکیل دے۔

عیدالاضحیٰ پر تین چھٹیوں کا اعلان حکومت پاکستان نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر ملک بھر میں 10 تا 12 جنوری کو تعطیلات کا اعلان کیا ہے جبکہ عید 11 جنوری کو منائی جائے گی۔

امریکہ مجھے مارنا چاہتا ہے عراق کے سابق صدر صدام حسین نے کہا ہے کہ میں مجرم نہیں ہوں لیکن امریکہ مجھے مارنا چاہتا ہے۔ صدام حسین نے اپنے وکلاء سے کہا ہے کہ جنگی جرائم کے مقدمے میں اگر مجھے سزائے موت سنائی گئی تو میں پھانسی کی بجائے فائرنگ سکواڈ کے ذریعے مرنا پسند کروں گا۔ امریکہ زیادہ دیر عراق پر قابض نہیں رہ سکتا۔

جدہ سے 1190 غیر ملکی گرفتار سعودی عرب کی سیکیورٹی فورسز نے جدہ میں چھاپوں کے دوران غیر قانونی قیام پذیر 1190 غیر ملکیوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ ان میں سے 12۔ افراد حکومت کو مختلف جرائم میں مطلوب تھے۔ گرفتار ہونے والوں میں زیادہ تر کا تعلق جنوب مشرقی ایشیائی ممالک سے ہے۔ سعودی عرب کی سیکیورٹی فورسز کی غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف مہم میں اب تک ہزاروں افراد پکڑے جاچکے ہیں۔

نائب ناظمین نے حلف اٹھالیا ملک بھر کے تحصیل ٹاؤن اور ضلع کے نائب ناظمین نے عہدوں کا حلف اٹھالیا ہے۔ لاہور، شیخوپورہ، چنیوٹ، پشاور اور دیگر شہروں میں ایڈیشنل وسیشن ججوں نے حلف لئے۔

ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات مورخہ 8 جنوری 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر)

داخلہ پریپ کلاس 2006ء
نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ 11-12 فروری کو ہوگا۔ داخلہ فارم آفس سے دستیاب ہوں گے۔ داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفیکیٹ منسلک کریں۔ داخلہ فارم پرائمری سیکشن کے کلرک آفس میں 8 جنوری تا یکم فروری 2006ء جمع کروائے جاسکتے ہیں۔

پریپ کلاس میں داخلہ کے لئے طلباء وطالبات کی عمر 31 مارچ 2006ء تک ساڑھے چار تا ساڑھے پانچ سال ہونی چاہئے۔ تحریری امتحان اور انٹرویو درج ذیل تاریخوں کو ہوں گے۔

قاعدہ + تحریری امتحان 11 فروری صبح 8-00 بجے

انٹرویو فرسٹ گروپ

12 فروری 7-45 تا 12-30 بجے

سیکنڈ گروپ

12 فروری 12-00 بجے

داخلہ ٹیسٹ درج ذیل سلیبس کے مطابق تحریری اور زبانی ہوگا۔

انگلش انگریزی حروف تہجی Aa to Zz

اردو حروف تہجی الف تا ے

حساب گنتی 1 تا 20

قاعدہ یسرنا القرآن صفحہ 1 تا 13 عربی تلفظ کے ساتھ سنا جائے گا۔ (پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی)

ربوہ میں طلوع وغروب 5 جنوری 2005ء	
طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	5:20

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 047-6212764 گھر: 6211379

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
بازار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

الفضل اسٹیٹ
لاہور، گوادر میں مکمل اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کا بھرپور موقع
ہیڈ آفس لاہور: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک
ٹاؤن شپ لاہور- 042-5156244-5124803
گوادر برانچ آفس ائیرپورٹ روڈ نزد مدرسہ قاسمیہ گوادر
موبائل: 0300-7066713-03004026760
چیف ایگزیکٹو: ناصر احمد

LAPTOP COMPUTERS
SPECIAL PRICE IF BUY TODAY
CENTRINO 1.6, 1.7, 2.0 GHZ & PENTIUM 4, 3.2G & 3.3G DUAL CPU
WITH DVD WRITER, WIFI, BLUETOOTH, GSM MOBILE WIRELESS
ALL BRANDS & DIRECT DELIVERY AT YOUR HOME
DEALERS WANTED
CALL 0300-4000767
SALES@LAPTOPEXPORTS.COM

C.P.L 29-FD

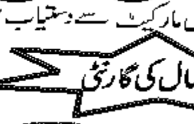
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپئیر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
5 سال کی گارنٹی
پاکستانی بنیئے بین الاقوامی معیار کے ساتھ پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093